رمضان تربیت کا مہینہ (خطبہ نوٹس)

رمضان المبارک دراصل ایک مسلمان اور مومن کے مقام ومرتبہ کو بلند سے بلند کرنے کا مہینہ ہے۔

فَقَالَ أَلَيْسَ قَدْ مَكَثَ هَذَا بَعْدَهُ سَنَةً قَالُوا بَلَى وَأَدْرَكَ رَمَضَانَ فَصَامَهُ قَالُوا بَلَى وَصَلَّى كَذَا وَكَذَا سَجْدَةً فِي السَّنَةِ قَالُوا بَلَى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ فَلَمَا بَيْنَهُمَا أَبْعَدُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ.

فرمایا کیا وہ اس کے بعد ایک سال تک زندہ نہیں رہا تھا؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں، پھر فرمایا کیا اس نے رمضان کا مہینہ پا کر اس کے روزے نہیں رکھے تھے؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں، پھر فرمایا کیا اس نے سال میں اتنے سجدے نہیں کئے؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں، اس پر فرمایا کہ اسی وجہ سے تو ان دونوں کے درمیان زمین آسمان کا فاصلہ ہے۔ (مسند احمد، ابن حبان)

جس تاریخ سے ماہ رمضان میں روزے فرض ہوئے اس تاریخ سے ماہ رمضان ماہ تربیت بن گیا، اور الحمد للہ افراد ہی نہیں بلکہ نسلوں کی تربیت اس ماہ میں ہوتی ہے۔ ماہ رمضان کی جو عبادتیں شریعت نے رکھی ہیں ان سے خود بخود ہماری تربیت ہوتی ہے۔ اور ہماری زندگیون میں جو صفات نہ تھی اگر رمضان کے مہینے کا صحیح اہتمام ہو جائے تو وہ صفات ہمارے اندر پیدا ہو سکتی ہیں اور ہمارے اندر ایک نمایاں تبدیلی نظر آئے گی جو کہ اس نظام تربیت کا نتیجہ ہے جسے اللہ نے اس مہینے میں رکھا ہے۔

تعلق باللہ مضبوط ہوتا ہے

دعوت کے مشن میں سب سے پہلے تعلق باللہ کو مضبوط کرنا ہوتا ہے اسی لیے آپ پر ابتدائی وحی میں یہ حکم نازل ہوا:

يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ (١) قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا (٢) نِّصْفَهُ أَوِ انقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا (٣) أَوْ زِدْ عَلَيْهِ
وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا (٤) إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا (٥) إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ
وَطْئًا وَأَقْوَمُ قِيلًا (٦) إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا (٧) وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ
تَبْتِيلًا (٨) رَّبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا (٩) وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا
يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا (١٠)

اے کپڑے میں لپٹنے والے (1) رات (کے وقت نماز) میں کھڑے ہو جاؤ مگر کم (2) آدھی رات یا اس سے بھی کچھ کم کر لے (3) یا اس پر بڑھا دے اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر (صاف) پڑھا کر (4) یقیناً ہم تجھ پر بہت بھاری بات عنقریب نازل کریں گے (5) بیشک رات کا اٹھنا دل جمعی کے لیے انتہائی مناسب ہے اور بات کو بہت درست کر دینے والا ہے (6) یقیناً تجھے دن میں بہت شغل رہتا ہے (7) تو اپنے رب کے نام کا ذکر کیا کر اور تمام خلائق سے کٹ کر اس کی طرف متوجہ ہو جا (8) مشرق و مغرب کا پروردگار جس کے سوا کوئی معبود نہیں، تو اسی کو اپنا کارساز بنالے (9) اور جو کچھ وہ کہیں تو سہتا رہ اور وضعداری کے ساتھ ان سے الگ تھلگ رہ (10)

- قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا
- وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا
- وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا

ماہ رمضان میں یہ تینوں عبادتیں موجود ہیں، نبوت و رسالت کی ذمہ داری کے لیے جو تیاری تھی ماہ رمضان مین اسی طرح کی تیاری(Training)سے ایک مسلمان گزرتا ہے۔

آخرت کی کامیابی کے لیے دو صفت

وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَىٰ (٤٠) فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَىٰ (٤١)

ہاں جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا رہا ہو گا اور اپنے نفس کو خواہش سے روکا ہو گا (40) تو اس کا ٹھکانا جنت ہی ہے (41)

- خوف الٰہی
- خواہشت نفس پر کنٹرول

ماہ رمضان میں اسی کی تربیت ہوتی ہے۔

انسانی زندگی میں دو شہوتیں ہیں ایک شہوت بطن اور دوسری شہوت فرج۔ روزہ کے ذریعہ دونوں شہوتوں پر انسان روک لگاتا ہے۔

روزہ میں بھوکا لقمہ حلال سے رک جاتا ہے تو حرام سے کیسے نہ رکے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ وَيَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ (۱۲) اور جو لوگ کافر ہوئے وہ (دنیا ہی کا) فائدہ اٹھا رہے ہیں اور مثل چوپایوں کے کھا رہے ہیں، ان کا (اصل) ٹھکانہ جہنم ہے (12)

شہوت فرج نوجوانوں سے فرمایا نبی ﷺ نے:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ شَبَابٌ لَا نَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ، فَقَالَ: " يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ، عَلَيْكُمْ بِالْبَاءَةِ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ، فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ، فَإِنَّ الصَّوْمَ لَهُ وِجَاءٌ ". عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے، ہم نوجوان تھے، ہمارے پاس (شادی وغیرہ امور میں سے) کسی چیز کی مقدرت نہ تھی۔ تو آپ نے فرمایا: ”اے نوجوانوں کی جماعت! تمہارے اوپر نکاح لازم ہے، کیونکہ یہ نگاہ کو نیچی کرنے والا اور شرمگاہ کی حفاظت کرنے والا ہے۔ اور جو تم میں سے نکاح کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو اس پر صوم کا اہتمام ضروری ہے، کیونکہ روزہ اس کے لیے ڈھال ہے“۔ (ت)

گناہوں سے بچنے کی تربیت

- زبان
- نگاہ
- فکروخیال
- قدموں
- ہاتھوں

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:" مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالْعَمَلَ بِهِ وَالْجَهْلَ، فَلَيْسَ لِلَّهِ حَاجَةٌ أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ"۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص (روزہ کی حالت میں) جھوٹ بات کرنا اور فریب کرنا اور جہالت کی باتوں کو نہ چھوڑے تو اللہ کو اس کی کوئی ضرورت نہیں کہ وہ اپنا کھانا پینا چھوڑے۔ (خ)

صبر وتحمل

- روزہ
- تہجد
- بھوک کی برداشت
- لڑائی
- جہالت کو برداشت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رِوَايَةً، قَالَ: " إِذَا أَصْبَحَ أَحَدُكُمْ يَوْمًا صَائِمًا، فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَجْهَلْ، فَإِنِ امْرُؤٌ شَاتَمَهُ أَوْ قَاتَلَهُ، فَلْيَقُلْ: إِنِّي صَائِمٌ إِنِّي صَائِمٌ." (مسلم)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے روایت کی کہ "جو شخص روزے سے ہو وہ فحش نہ بکے اور جہالت نہ کرے اور اگر کوئی اس کو برا کہے یا لڑے تو کہہ دے کہ میں روزے سے ہوں۔" (مسلم)

انسانیت نوازی

مسکینوں کا خیال

بندوں کے حقوق

غریبوں کے درد کو امیر محسوس کرتا ہے

اللهم اني اسئلک فعل الخيرات وحب المساكين

اخلاص وللّٰہیت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:" كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ، وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ." ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”(کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا) ابن آدم کا ہر عمل اس کا ہے سوا روزہ کے کہ یہ میرا ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا اور روزہ دار کے منہ کے خوشبو اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے بھی بڑھ کر ہے۔“ (خ)

صحت کے فائدے

طبّی اعتبار سے روزے کے بہت سے فائدے ہیں۔۔۔۔

سال کے 11 مہینہ جسم پر فوکس ہوتا ہے تو رمضان میں زیادہ زیادہ روح کی صحت کا مکمل خیال ہوتا ہے۔

نیکیوں سے روح کو غذا ملتی ہے، روح کی تربیت ہوتی ہے۔

آخری میں رمضان کو غنیمت جاننے کی اپیل، اپنی مغفرت کے زیادہ سے زیادہ اسباب تلاش کرو۔

خواتین اسلام کو بھی رمضان المبارک میں نیکیاں اور عباتیں کرنا کا موقع دیں، رسوئی میں تھوڑا کم وقت بتائیے اور۔۔۔

فہرست

تعلق باللہ مضبوط ہوتا ہے...1

آخرت کی کامیابی کے لیے دو صفت...2

گناہوں سے بچنے کی تربیت...4

صبر و تحمل...4

انسانیت نوازی...5

اخلاص وللھیت...5

صحت کے فائدے...5